قیمت مجلد دو روپیہ بارہ آنہ پتہ :- مکتبہ نشأۃ ثانیہ معظم جاہی مارکٹ۔ حیدرآباد دکن۔

فاضل مصنف عربی زبان و ادب اور تاریخ کے مشہور فاضل تھے اور قرآن وحدیث پر بھی عالمانہ نگاہ رکھتے تھے۔ انھوں نے اس کتاب میں قرآن مجید کے علمی اور عملی خصائص پر گفتگو کرنے کے بعد چند آیات پر الگ الگ کلام کیا ہے اور اس کی صورت یہ ہے کہ پہلے اُس آیت کے متعلق مفسرین نے جو کچھ لکھا ہے اُس کا خلاصہ نقل کرتے ہیں پھر اُس پر جو اعتراضات وارد ہوتے ہیں انھیں بیان کرتے ہیں اور اس کے بعد آیت کی تفسیر خود اپنی طرف سے کرتے ہیں جو تفسیر بالرائے کے ذیل میں نہیں آتی کیوں کہ اپنی بیان کردہ تفسیر کے لئے قرآن مجید سے، اقوال صحابہ سے اور بعض قدماء مفسرین سے استدلال کرتے جاتے ہیں۔ موصوف نے اس سلسلہ میں کریمۂ فی السّمٰوٰت والارض " ایام نحسات " نعم جنت۔ عذاب دوزخ۔ ہاروت وماروت کے قصہ وغیرہ پر بحث کی ہے۔ یہ سب بحثیں اگرچہ عالمانہ ہیں۔ لیکن تفسیر کے باب میں سر سید تک سے استدلال کرنا۔ اور جنات سے مراد دنیا کے باغ لینا قطعاً صحیح نہیں ہے۔ اس میں شک نہیں کہ قرآن میں جنات کا لفظ دنیا کے باغات کے معنی میں بھی متعدد مواقع پر مستعمل ہوا ہے۔ لیکن ایمان اور عمل صالح کے ساتھ جنات کا لفظ اپنی بعض مخصوص صفات کے ساتھ جہاں کہیں آیا ہے اُس سے مراد دنیا کے باغ نہیں بلکہ بہشت کے گلزار وچمن ہی ہیں۔ بہرحال تفسیری مواد اس میں کافی ہے اس لئے مطالعہ اس کا بھی کرنا چاہیے بعض نکتے اور اشارے بڑے کام کے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مکتوبات ومعاہدات از جناب سید محبوب صاحب رضوی تقطیع خورد ضخامت دوسو صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت ۲ؔ پتہ:- علمی مرکز۔ ادارہ تاریخ دیوبند۔

سیرت نبوی پر اردو میں چھوٹی بڑی کتابیں بڑی کثرت سے لکھی گئی ہیں لیکن دو ایک ناقص کتابوں کو چھوڑ کر کوئی ایسی کتاب نہیں لکھی گئی جس میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام مکتوبات ومعاہدات گرامی یکجا کر دئیے گئے ہوں۔ خوشی کی بات ہے کہ یہ سعادت رضوی صاحب کے مقدر میں

تھی۔ عربی میں ڈاکٹر محمد حمید اللہ کی کتاب "الوثائق السیاسیۃ" بڑی محققانہ ہے۔ لیکن اول تو وہ عربی میں ہے اور پھر متوسط درجہ کی استعداد کے لوگ اس سے مستفید نہیں ہو سکتے۔ اس بنار پر لائق مؤلف نے یہ کتاب مرتب کرکے بڑی اہم خدمت انجام دی ہے۔ اس میں سرورِ کونین کے وہ مکاتیب گرامی جو آپ نے دعوتِ اسلام کے سلسلہ میں مختلف بادشاہوں۔ سردارانِ قبائل اور دوسرے لوگوں کو ارسال فرمائے تھے اور جو معاہدات مختلف قبیلوں سے وقتاً فوقتاً کئے تھے ان سب کو اُردو کے لباس میں بیجا کردیا ہے۔ زبان سلیس و شگفتہ اور عام فہم ہے ہر مکتوب گرامی یا معاہدۂ سامی سے پہلے مکتوب الیہ اور اس کے مقامی و جغرافیائی حالات لکھے ہیں اُس سے جو نتیجہ نکلتا ہے اُس کو بیان کیا ہے۔ اعراب کے ذریعہ اسمار و اعلام کے صحیح تلفظ کو متعین کیا ہے اس سلسلہ میں ص ۱۲۰ پر سی بخت کو مُرزبان لکھا ہے حالانکہ یہ اصل میں فارسی کا لفظ ہے اور اُس کی ترکیب مرز + بان ہے اس لئے میم بالفتح ہے۔ بہرحال اس بہت ہی معمولی سی فروگذاشت سے قطع نظر کتاب دینی اور تاریخی دونوں حیثیتوں سے بڑی قابلِ قدر ہے شروع میں متعدد نامہائے گرامی کے فوٹو بھی ہیں جن کو دیکھ کر دل میں نور اور آنکھوں میں سرور پیدا ہوتا ہے۔ مسلمانوں کا کوئی گھر اس کتاب سے خالی نہ ہونا چاہیئے۔

المنتخبات العربیہ (قسم النظم) تقطیع خورد ضخامت ۹۶ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت عہ/ پتہ:۔ عثمانیہ بک ڈپو ۱۰۴ لوئر چیت پور روڈ کلکتہ ۱..

یہ مجموعہ جو عہد جاہلیت سے لے کر عہد حاضر تک کے شعرائے عربی کے کلام کے قرن بقرن انتخاب پر مشتمل ہے مدرسہ عالیہ کلکتہ کے دو لکچرر مولانا محبوب الرحمٰن اور مولانا ابو محفوظ الکریم معصومی نے مغربی بنگال مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے امتحان عالم کے لئے بڑی قابلیت سے مرتب کیا ہے۔ حاشیہ میں ہر شاعر پر ایک تعارفی نوٹ اور مشکل الفاظ کا حل عربی زبان میں دیا گیا ہے۔ پھر انتخاب ایسا ہے کہ ہر قرن کے شاعروں اور ہر صنفِ شاعری کا نمونہ اس میں آگیا ہے جس سے طالب علم کو یہ فائدہ ہوگا کہ اس ایک انتخاب کے ذریعہ عربی شاعری کے پورے ذخیرہ سے یک گونہ مناسبت پیدا ہو جائے گی